السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کسی کو روپیہ دیتا ہے اس شرط پر کہ میں تم سے فلاں وقت میں غلہ لوں گا۔ اس وقت جو بھاؤ ہو گا۔ اس بھاؤ سے پانچ سیر یا دس سیر زیادہ لوں گا۔ یہ حلال ہے یا حرام؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(یہ صورت ناجائز ہے۔ بھاؤ مقرر کرلے بازاری بھاؤ سے واقع میں کم ہو یا زیادہ تو جائز ہے۔ (اہلحدیث امرتسر 7 زی الحجہ 1339 ہجری

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 358

محدث فتویٰ